

نقد و نظر

الخيام

تصنیف : ابوالنصر غلام یاسین آہ تلمک : ابوالکلام آزاد
ملنے کا پتا : مکتبہ رشیدیہ ، نزد مقدس مسجد ، اردو بازار ، کراچی
قیمت : ۱۱ روپے (مجلد) ، صفحات : ۱۲۰ صفحہ

الخيام اردو میں غریب نام پر پہلی تصنیف مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی مولوی ابوالنصر یاسین آہ دہلوی کی یادگار ہے۔ یہ پہلی بار ۱۹۰۷ء میں مکتبہ سے شائع ہوئی تھی ایک مدت سے اس کا شمار نایاب علمی نوادریں ہوتا تھا اب اسے ڈاکٹر ابولمکان شاہ جہان پوری سندھی نے تلاش کر کے اس کا عکس شائع کر دیا ہے اس طرح اردو کی نایاب سوانحی تاریخی کتاب ہر حصار ذوق کی دست رس میں ہے۔ ڈاکٹر شاہ جہان پوری نے اس کی بازیافت اور اسے پیش کر دینے ہی پر اپنا کام ختم نہیں کر دیا ، بلکہ انھوں نے فاضل مصنف کے سوانح حیات ، شخصیت ، ادب و شعر میں ان کے ذوق و فن ، تصنیف و تالیف میں ان کے فن و خدمات ، سیرت اور افکار و عقاید میں ان کے خصائص وغیرہ میں تحقیق سے اردو زبان و ادب کی تاریخ میں ایک بلند پایہ علمی اور ادبی شخصیت بھی دریافت کی ہے۔

ابھی تک اہل علم کے حلقے میں بھی مصنف کا بس اتنا تعارف تھا کہ وہ مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی لیکن ان کے حالات ، شاعری اور تصنیف و تالیف کے میدانوں میں ان کے فن و خدمات کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر وہ تقریباً بیس سال کی عمر میں انتقال نہ فرما جاتے تو انکی علمی و ادبی شخصیت کی اٹھان ایسی تھی کہ شاید مولانا آزاد ان کے حوالے سے پہچانے جاتے اور دنیا یہ کہتی کہ ابوالکلام آزاد مولانا ابوالنصر غلام یاسین آہ دہلوی کے بھوتے بھائی ہیں۔

کتاب اپنے موضوع پر بہت مختصر ہے لیکن غریب کے بنیادی علمی و ادبی مطالعے کیلئے کفایت کرتی ہے۔ نیز غریب کے حالات و واقعات میں مستند ترین مآخذ سے اخذ و تالیف میں ضرور بصیرت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کتاب میں غریب کے شاعرانہ مقام ، وطن کا ذکر اگرچہ آیا ہے لیکن مصنف کا خیال تھا کہ رباعیات پر نقد و نظر ایک الگ اور مستقل جلد کی تقاضی ہے لیکن ان کے انتقال سے حادثہ نے دوسری جلد کی تصنیف کو خارج از امکان کر دیا تھا۔ بعض اتفاق ہے کہ رباعیات غریب مولانا ابوالکلام آزاد کا ایک نہایت مختار مضمون الملک (۱۹۱۷ء) میں سیلاب ہو گیا جسے ڈاکٹر شاہ جہان پوری نے بطور مکملہ شامل کر کے کتاب کو ہر لحاظ سے جامع بنا دیا ہے الخيام کا اصل متن کتاب کے عکس پر مشتمل ہے مصنف کا تعارف اور تلمک کی بڑی خوبصورت کتابت میں ہے طباعت معیار اور عمدہ سفید کاغذ اور خوبصورت رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔